© rasailojaraid.com

مومن ذریت جس سے آپ کو بدرجۂ غایت محبت ہو اور کوئی سچا مسلمان ان سے بغض رکھے اور ان کی تخویف سے پہلو تلاش کرے ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تو اپنے بعض صحابہؓ کو بھی اپنے اہل بیت قرار دیا ہے چہ جائیکہ آپ کی ذریت کو اہلِ بیت سے یکسر خارج کر دیا جائے ——— روافض تو بالکل گمراہ ہیں اُن کے فاسد عقائد کی تردید کرتے کرتے کیا یہ ضروری ہے کہ ہم بھی افراط و تفریط میں مبتلا ہو جائیں اور غلط راستے پر چل نکلیں؟ میں تو کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاپوش مبارک کے ایک تسمے کو بھی حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے وہ مردود اور ملعون ہے ۔ ؎

ادب گاہیست زیرِ آسماں از عرش نازک تر
نفس گم کردہ می آید جنیدؒ و بایزیدؒ ایں جا

رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاداتِ مقدسہ کو نظر انداز کر دینے والے حضور کے مُحب اور خیر خواہ اُمت کیسے ہو سکتے ہیں ؟ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ "الحق" کو ایسے لوگوں کی ترکتازیوں سے محفوظ رکھے آمین والسلام ناچیز طالب قریشی

● معلوم نہیں کس دلیل کی بنا پر ابوارقم انصاری صاحب نے اہلِ بیت کے مفہوم کو صرف ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مخصوص کیا ہے؟ جہاں تک سورۂ احزاب کی آیات کا تعلق ہے یہ ٹھیک ہے کہ اس پورے رکوع میں ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کیا گیا ہے لیکن اس آیتِ تطہیر میں صیغۂ مونث کی بجائے مذکر کا صیغہ لانا اس بات کی بین دلیل ہے کہ اہلِ بیت سے مراد صرف ازواج النبی نہیں بلکہ حضور پاک کے خاندان کے کچھ اور افراد بھی اہلِ بیت میں شامل ہیں ۔

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ معارف القرآن جلد ہفتم ص ۱۳۹ پر اسی آیت کے تحت لکھتے ہیں :۔ "اوپر کی آیات میں نساء النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب تھا اسلئے بصیغۂ تانیث خطاب کیا گیا۔ یہاں اہل البیت میں ازواج مطہرات کے ساتھ ان کی اولاد و آباء بھی داخل ہیں اسلئے بصیغۂ مذکر فرمایا، عَنْكُمْ و یُطَہِّرَكُمْ وغیرہ" ص ۱۴۲ پر حضرت مفتی صاحب لکھتے ہیں کہ "اہلبیت میں حضرت فاطمہؓ و علیؓ و حضرت حسنؓ و حسینؓ بھی شامل ہیں ۔ (سید حبیب اللہ شاہ نقشبندی)

جہادِ افغانستان اور ناپاک امریکی عزائم

الحق کا مطالعہ جاری ہے، کافی ایمان افروز مواد پایا — محترم حقانی صاحب! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ جہادِ افغانستان کامیابی کے آخری مرحلے میں ہے، لیکن امریکہ اور رُوس اور اس کے بعض پاکستانی مغرب زدہ غلام اسلامی حکومت کے قیام کے خلاف ایک منظم منصوبہ رکھتے ہیں جس کیلئے انہوں نے افغانستان کیلئے اپنے گشتی سفیر کو پاکستان میں کھلا چھوڑ رکھا ہے اور وہ مجاہدین کے کمانڈروں کے ساتھ خود رابطہ کر کے مجاہدین کی اسلامی قیادت اور ملت کے

© rasailojaraid.com